سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 9 ایس سی آر

شملہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور دیگران

بنام

شریمتی سنتوش شرما اور دیگر

22 نومبر 1996

(کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹس صاحبان)

حصول اراضی ایکٹ، 1894:

حصول اراضی۔ معاوضہ ۔ترقیاتی قیمت میں کٹوتی-حصول اراضی افسر کی طرف سے 40,000 روپے فی بیگھہ کے حساب سے دیا گیا معاوضہ- رجوع عدالت نے معاوضہ بڑھا کر 1,00,000 روپے کر دیا-ترقیاتی قیمت کی مد میں 40 فیصد کٹوتی-منعقد، درست۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15550 آف 1996۔

1988 کے آر۔ ایف۔ اے نمبر 11 میں شملہ عدالت عالیہ کے 5.1.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لئے نریش کے آر۔ شرما کے لئے ایچ۔ کے۔ پوری۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

جواب دہندگان کو ابتدائی طور پر 25 جولائی 1991 کو نوٹس بھیجا گیا تھا لیکن جواب دہندگان کی جانب سے اب تک نہ تو کوئی نوٹس موصول ہوا ہے اور نہ ہی شناختی کارڈ موصول ہوئے ہیں۔ اس لیے ان پر نوٹس لیا جانا چاہیے۔

حصول اراضی ایکٹ 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت اطلاع 23.1.1986 کو تحصیل اور ضلع شملہ کے پٹی ریحانہ اول اور دوم اور کسمپتی جنگا میں واقع اراضی کے حصول کے لئے شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 40,000 روپے فی بیگھہ کے حساب سے معاوضہ دیا۔ ریفرنس پر ڈسٹرکٹ جج نے معاوضہ بڑھا کر ایک لاکھ روپے کر دیا۔ اپیل پر عدالت عالیہ نے ترقیاتی قیمت کی مد میں دیے گئے معاوضے کا 40 فیصد کاٹنے کے بعد اپنے فیصلے میں اس کی تصدیق کی ہے۔ درخواست گزاروں کے وکیل جناب ایچ کے پوری نے کہا کہ کئی فیصلوں میں اس عدالت نے ترقیاتی چارجز کے معاوضے میں 40 فیصد تک کٹوتی کی تصدیق کی ہے اور اس کے بعد تمام معاملوں میں اسی تناسب کو برقرار رکھا جائے گا۔ کچھ معاملوں میں اس عدالت نے نشاندہی کی ہے کہ زمین کے مقام اور ترقی کی ضرورت پر منحصر ہے، 30 فیصد سے 40 فیصد کے درمیان کٹوتی مناسب تھی اور اسے منظور کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ڈویژن بنچ نے یہ قبول کیا ہے:

میرا خیال ہے کہ 40 فیصد کٹوتی مناسب ہوگی۔

لہٰذا ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ نے اس اصول کو صحیح طریقے سے لاگو کیا ہے اور ہمیں اس میں مداخلت کرنے کی کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

ٹی این اے

اپیل مسترد کر دی گئی

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24